شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27مارچ2025ء

پریس ریلیز

لیلۃ القدر میں قائم ہونے والی مملکتِ خداداد پاکستان کے جملہ مسائل کا حل صرف نظامِ خلافت کے قیام کی طرف عملی پیش قدمی میں ہے۔

رمضان، قرآن اور پاکستان کا آپس کا انتہائی گہرا تعلق ہے جسے قطع کرنے سے ملکی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): لیلۃ القدر میں قائم ہونے والی مملکتِ خداداد پاکستان کے جملہ مسائل کا حل صرف نظامِ خلافت کے قیام کی طرف عملی پیش قدمی میں ہے۔ رمضان، قرآن اور پاکستان کا آپس کا انتہائی گہرا تعلق ہے جسے قطع کرنے سے ملکی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی۔ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ 1940ء میں قراردادِ لاہور منظور ہونے کے بعد صرف 7 سال کے قلیل عرصہ میں پاکستان کا قائم ہو جانا یقیناً ایک معجزہ تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اِس معجزہ کی پشت پر ’’پاکستان کا مطلب کیا: لا الہ الا اللہ‘‘ کا نعرہ تھا جس نے انگریز کی حاکمیت اور ہندو کی اکثریت کو شکستِ فاش سے دوچار کر دیا تھا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ پاکستان میں اسلام کے عادلانہ نظام کا فی الفور نفاذ کیا جاتا اور پاکستان میں انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے احکاماتِ قرآنی اور اسوۂ رسول ﷺ کو اپنا امام بنایا جاتا۔ دین کے حکم پر آگے بڑھا جاتا اور اس کے روکے پر رکا جاتا۔ لیکن بد قسمتی سے حکمران اور عوام دونوں قیامِ پاکستان کے بعد اپنے اصل ہدف سے دور ہوتے چلے گئے۔ بلکہ افسوس صد افسوس کہ ہم دُنیوی نظاموں اور طرزِ حیات کی طرف کھنچتے چلے گئے۔ ملکی اشرافیہ کی لوٹ مار اور دولت و وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے طبقاتی خلیج کو بہت وسیع کر دیا ہے۔ پھر یہ کہ ظلم، ناانصافی، سودی معیشت، کرپشن، خیانت، جھوٹ، بدیانتی اور منافقت عام ہو گئی۔ جس سے دنیا میں بھی ذلیل و رسوا ہوئے اور اللہ رب العزت کی ناراضگی بھی مول لے لی۔ سیاسی سطح پر اقتدار کی رسہ کشی نے سیاست دانوں کو ذاتی دشمنی اور عناد میں مبتلا کر دیا جس کا خمیازہ عوام آج بھی بھگت رہی ہے۔ انانیت کی روش نے ملکی سالمیت کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ اخلاقیات کا جنازہ نکال دیا گیا اور مغرب کی دجالی تہذیب ہمارے معاشرتی اور خاندانی نظام پر خوف ناک حملے کر رہی ہے۔ پھر یہ کہ مذہبی سطح پر ہم بدترین فرقہ واریت اور تقسیم در تقسیم کا شکار ہو گئے۔ جس کا قوم نے بدترین منافرت اور بدامنی کی صورت میں خمیازہ بھگتا۔ دہشت گردی کا عفریت پھر سر اٹھائے ہوئے ہے جس سے ملک کے استحکام، بقاء اور سلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ لیکن ابھی پانی سر سے نہیں گزرا۔ اب بھی ہوش کے ناخن لیں۔ آیئے، ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کی مبارک ساعتوں، قدر کی رات بالخصوص ستائیس رمضان المبارک کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی طرف رجوع کرنے کا عہد کریں اور پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے تن من دھن لگا دیں۔ یہی ایک صورت ہے کہ وہ پاکستان جو پون صدی پہلے شبِ قدر میں معرضِ وجود میں آیا تھا اُسے بازیافت کیا جا سکے۔ جس سے نہ صرف مملکتِ خداداد پاکستان کی بقاء اور سلامتی یقینی ہو جائے گی بلکہ اُسے استحکام بھی نصیب ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 27 March 2025

There exists a deep and inseparable connection between Ramadan, the Quran, and Pakistan. The resolution of all issues faced by the divinely blessed state of Pakistan, established on the sacred night of Laylat al-Qadr, lies solely in taking practical steps towards the establishment of the system of Khilafah.

Lahore (PR): These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that any attempt to sever this bond would endanger the country's security. He remarked that the creation of Pakistan within just seven years of the passage of the Lahore Resolution in 1940 was undoubtedly a miracle. The reality behind this miracle was the slogan: "What is the meaning of Pakistan? There is no god but Allah." This powerful call shattered British colonial rule and Hindu dominance, leading to the establishment of an independent Muslim state. It was expected that the Just System of Islam would be immediately implemented in Pakistan and that, at both the individual and collective levels, people would adhere to the edicts of the Quran and follow the exemplary sunnah of the Holy Prophet (SAAW) as their guiding principle. The nation was supposed to advance where faith directed and refrain where it prohibited. However, unfortunately, both the rulering elite and the masses drifted away from their original objective after the creation of Pakistan. Regretfully, the nation was drawn towards worldly systems and lifestyles, abandoning our true purpose. The exploitation by the elite, coupled with the unjust distribution of wealth and resources, has significantly widened the class divide. Corruption, oppression, injustice, riba-based economy, dishonesty, deceit, and hypocrisy became widespread. As a result, we have faced disgrace in this world and incurred the wrath of Allah, the Almighty. On the political front, the relentless power struggle has turned politicians into bitter adversaries, and it is the common people who continue to suffer the consequences. Ego-driven politics have put the nation’s sovereignty in grave danger. Moral values have eroded, and the deceptive Western culture is relentlessly attacking our social and family systems. Moreover, on the religious front, we have become entrapped in sectarianism and deep divisions, resulting in hatred and unrest. The evil of terrorism is once again rearing its head, posing a severe threat to the stability, survival, and security of the country. However, hope is not lost—the situation can still be reversed. Let us wake up to reality. In these blessed moments of the last ten days of Ramadan, especially on the 27th night, let us renew our commitment to Allah and His Messenger (SAAW). We must dedicate our lives, wealth, and efforts to making Pakistan a genuine Islamic welfare state. This is the only way to reclaim the Pakistan that was born on Laylat al-Qadr nearly a century ago. By doing so, not only will Pakistan's survival and security be ensured, but it will also attain true stability. May Allah be our supporter and protector. Ameen!

Issued by:
Raza ul Haq, Markazi Nazim Nashr o Ishaat